38264 ـ كيا مسجد ميں روزه افطار كرنا افضل ہے يا گھر ميں

سوال

كيا نماز كے بعد مسجد ميں كھانا افضل ہے يا كہ نماز كے بعد گھر جا كر اہل و عيال كے ساتھ كھانا افضل ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اگر تو سائل كى مراد روزه افطار كرنا ہے، يعنى روزه دار جو اشياء روزے اور كھانے كے وقت ميں فرق كرنے كے ليے كھاتا ہے تو اس ميں جلدى كرنى مباح ہے، كيونكہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تك لوگ روزه جلد افطار كرتے رہينگے تو ان ميں خير رہے گى "

صحيح بخارى حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098).

مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (13999) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ليكن اگر سائل اس سے مراد نماز كى ادائيگى كے بعد شام كا كھانا مراد لے رہا ہے، تو ميرے علم كے مطابق تو سنت ميں اس كے متعلق كچھ محدود نہيں ہے، ليكن انسان كو مختلف متطلبات ميں توازن اختيار كرنا چاہيے، اس ليے مسجد ميں نمازيوں كے ساتھ كھانا اور روزه افطار كرنے ميں مسلمانوں كى مصلحت ہے، اور اس سے دلوں ميں محبت و الفت اور وحدت پيدا ہوتى ہے، اور ايك دوسرے سے تعارف ہوتا ہے، اور معاشرے ميں بھائى چارے كى فضاء قائم ہوتى ہے.

اور گھر ميں افراد خانہ كے ساتھ بيٹھ كر روزه افطار كرنے اور كھانا كھانے ميں گھرانے كے افراد ميں اجتماعيت پيدا ہوتى ہے، اور ان كے حالات كا علم ہوتا ہے، اور خاندان كے افراد كے مابين تعلقات ميں اضافہ ہوتا ہے، اور پھر گھر كے بچوں كو كھانے پينے كے آداب، اور بڑوں كے ساتھ بات چيت كى تعليم بھى حاصل ہوتى ہے، اور اس كے علاوه خاوند و بيوى كے مابين محبت، اور والدين اور ان كى اولاد كے مابين پيار بڑھتا ہے.

خاندان كے سربراه كو چاہيے كہ وه ان سب مصلحتوں كو مدنظر ركھتا ہوا ان كو جمع كرنے كى كوشش كرے، يعنى كچھ ايام اپنے گھر ميں خاندان كے ساتھ افطارى كرنے كے ليے مخصوص كر لے، اور كچھ ايام مسجد ميں نمازيوں

کے ساتھ افطاری کرے.

اور اس بات کا خیال رکھے کہ خاندان کا خیال کرنا، اور اپنی اولاد اور بچوں کی دیکھ بھال اور ان کو دین کی تعلیم اور دینی آداب سکھانے فرض ہیں، اور مسجد میں دوست و احباب اور نمازیوں سے صرف ملاقات نفل ہے کیونکہ یہ تو نماز تراویح، یا کسی علمی درس وغیرہ کے موقع پر بھی ہو سکتی ہے.

واللہ اعلم .